جنسی زیا دتی کی صورت میں کیا کیا جائے؟

آپ کی مدد کے لئے رہنما

مصنفہ: سارہ زمان

مترجم: خالدہ احمد قادری

یہ اشاعت وار اگینسٹ ریپ کے جنسی زیادتی سے متعلق آگہی پھیلانے کے مسلسل پروگرام کی ایک کڑی ہے۔اس کی مزید کاپیوں اور مفت قانونی اور نفسیاتی مشاورت نیز قانونی امداد کے حصول کے لئے براہِ کرم ہم سے اس پتہ پر رابطہ کیجیے:

وار اگینسٹ ریپ

102، پرل کرسٹ، 18-C، 4th کمرشل لین، زمزمہ بلیوارڈ، کراچی، 75500، پاکستان

فون: (9221-5373008) فیکس: (9221-5830903)

ای میل: info@war.org.pk, waragainstrape@cyber.net.pk

ویب سائٹ: www.war.org.pk

پاکستانی قانون کے تحت جنسی زیادتی کی تعریف؟

پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 375 کے مطابق جنسی زیادتی کا فعل اس وقت مکمل ہوتا ہے جب کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ مندرجہ ذیل پانچ صورتوں میں جنسی عمل کا ارتکاب کرے:

☆ عورت کی مرضی کے خلاف۔

☆ عورت کی اجازت کے بغیر۔

☆ عورت کی اجازت سے مگر اس عورت نے اجازت ان حالات میں دی ہو، جب اس کی جان کو خطرہ ہو یا اس کو تکلیف پہنچائے جانے کا خوف ہو۔

☆ اس عورت کی اجازت سے جب کہ مرد کو معلوم ہو کہ اس عورت سے اس کی شادی نہیں ہوئی مگر عورت کو یقین ہو کہ وہ کوئی غیر مرد نہیں اس کا قانونی شوہر ہے۔

☆ اس عورت کی اجازت یا اجازت کے بغیر جب عورت کی عمر 16 سال سے کم ہو۔

مزید برآں مرد کے عضو تناسل کا عورت کے جسم میں دخول (خواہ وہ کسی حد تک ہو) از روئے قانون جنسی زیادتی کے جرم کو تسلیم کرنے کے لئے کافی ہے۔

جنسی زیادتی کا الزام ثابت ہو جانے پر ملزمان کو سزائے موت، یا دس سے پچیس سال تک قید اور جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے۔

اجتماعی زیادتی ثابت ہو جانے پر ملزمان کو سزائے موت یا کم از کم 25 سال قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

یاد رہے کہ اب حدود آرڈیننس کا اطلاق جنسی زیادتی یا اجتماعی زیادتی کے مقدمات پر نہیں ہوتا

یاد رہے کہ اب حدود آرڈیننس کا اطلاق جنسی زیادتی یا اجتماعی زیادتی کے مقدمات پر نہیں ہوتا

جنسی زیادتی کا سانحہ ہو جانے کی صورت میں میرے حقوق؟

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ ایسے مرد یا مردوں کے گروہ کے خلاف جو آپ کے ساتھ جنسی زیادتی کی کوشش کریں یا آپ کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنائیں تو ان کے خلاف مقدمہ دائر کریں۔ ان ہی صفحات پر آپ کو وہ طریقہ بتایا جائے گا جس کو اختیار کر کے آپ جنسی زیادتی کے مرتکب افراد کے خلاف مقدمہ قائم کر سکتے ہیں لیکن ایسا کرنے سے پہلے آپ کو مندرجہ ذیل اقدامات درج ذیل ترتیب کے مطابق ہی کرنا ہوں گے۔

☆ اگر جنسی زیادتی کے واقعہ کو گزرے ہوئے چوبیس گھنٹے سے کم ہوئے ہیں تو نہائے اور کپڑے دھوئے بغیر سیدھے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سرکاری اسپتال جائیں اور خاتون میڈیکولیگل آفیسر کو اپنے طبّی معائنہ کے لئے کہیں۔

(1) سول اسپتال کراچی (شعبہ حادثہ) محمد علی جناح روڈ کراچی

(2) جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر، رفیقی شہید روڈ کراچی

(3) عباسی شہید ہسپتال، ناظم آباد نمبر 3 نزد A. O. کلینک کراچی

☆ اگر جنسی زیادتی کے واقعہ کو چوبیس گھنٹے سے زائد گزر چکے ہوں تو پولیس سرجن آفس، ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکولیگل سیکٹر، گورنمنٹ آف سندھ واقع مین محمد علی جناح روڈ کراچی (بالمقابل جامع کلاتھ مارکیٹ)، جائیں اور خاتون میڈیکولیگل آفیسر کو اپنے طبّی معائنہ کے لئے کہیں۔ جنسی زیادتی کے واقعہ کے دوران آپ نے جو کپڑے پہنے ہوئے تھے طبّی معائنہ کے وقت ان کا اپنے ساتھ لے جانا ضروری ہے خواہ اس سانحے کو گزرے چوبیس گھنٹے سے کم ہوں یا زیادہ (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا) اس لئے کہ ان کپڑوں میں مجرموں کے خلاف اہم شہادتیں موجود ہوں جو آپ کو عدالت میں اپنا مقدمہ پیش کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ ایسے کسی با اعتماد شخص کو جو تمام متعلقہ طریقہ کار کو جانتا ہوا اپنے ہمراہ ضرور لے جائیں۔

اگر آپ کو میڈیکولیگل آفیسر اپنے آفس میں نہیں ملتی تو یہ آپ کا حق ہے کہ کسی میڈیکولیگل آفسر کو آپ اپنے طبّی معائنہ کرنے کے لئے درخواست کریں۔ خواتین میڈیکولیگل آفسر کا فرض ہے کہ وہ جنسی زیادتی کے تمام مقدمات کا جلد از جلد اور بلا معاوضہ طبّی معائنہ کریں۔ اگر کوئی میڈیکولیگل آفسر آپ کے طبّی معائنہ کے لئے موجود نہیں تو آپ کو اس کی شکایت کا حق حاصل ہے۔

☆ میڈیکولیگل آفیسر کی جانب سے آپ کے طبّی معائنہ کے بعد ایک رسید دی جانی چاہیئے۔ اگر یہ رسید آپ کو نہ دی جائے تو آپ کا یہ حق بنتا ہے کہ آپ یہ رسید طلب کریں۔ آپ کو آپ کے طبّی معائنہ کی رپورٹ دو ہفتوں کے اندر دے دی جائے گی۔

☆ ایک دفعہ جب آپ کا طبّی معائنہ ہو جائے تو اپنے گھر سے قریب مقامی تھانہ جا کر اپنے ساتھ ہونے والے جنسی زیادتی کے واقعے کی شکایت درج کروائیں۔ آپ یا تو:

(1) اپنا تحریری بیان لکھ کر لے جائیں اور اس کو مقامی تھانے میں جمع کرا دیں۔ جس کی نقل پولیس کی مسلمہ مہر ثبت کر کے آپ کو دی جائے۔ یہ لازم ہے کہ اندراج نمبر اور اپنے تحریری بیان کی نقل تھانہ سے وصول کریں اور اس کو بحفاظت اپنے پاس رکھیں۔

یا

(2) آپ پولیس آفسر سے واقعہ کی تحریری تفصیل لکھنے کو کہیں۔ اس بات کا یقین کرنے کے لئے کہ تحریری بیان ویسا ہی لکھا گیا ہے جیسا کہ آپ نے کہا ہے، آپ پولیس آفسر کو کہیں کہ وہ اس کو پڑھ کر سنا دے۔ اگر آپ اپنے ساتھ ایسے شخص کو لے جائیں جو وہ زبان جانتا ہو جس میں رپورٹ لکھی گئی ہو تو یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ تحریری بیان کی ایک نقل ضرور وصول کریں اور اس کو حفاظت سے رکھیں۔

☆ اگر مقامی تھانہ مقدمہ درج کرنے سے انکار کرے تو پولیس ہیڈ آفس یا کراچی میں واقع خواتین تھانہ سے رابطہ کریں۔ (ایڈریس آخری صفحہ پر)

☆ اگر پولیس ہیڈ آفس یا خواتین تھانہ بھی آپ کی شکایت درج کرنے کے لئے تعاون سے انکار کر دے تو ہونے والے واقعہ کی تفصیل بذریعہ ڈاک مقامی انتظامیہ (گورنر، وزیرِ اعلیٰ، انسپکٹر جنرل پولیس، چیف جسٹس وغیرہ) اور انسانی حقوق کی تنظیموں اور غیر سرکاری اداروں (جن کی تفصیل آخری صفحات پر درج ہے) کو بھیج دیں۔ اس سے نہ صرف پولیس پر دباؤ پڑے گا بلکہ آپ کا مقدمہ مقامی انتظامیہ کے ریکارڈ پر بھی آ جائے گا۔ خاص طور پر یہ اس وقت بہت مددگار ثابت ہوگا جب کیس کی جلد از جلد پیش رفت کروانی ہو اور متعلقہ لوگ تعاون نہ کر رہے ہوں۔

میڈیکو لیگل آفیسر کیا کرے گی؟

خاتون میڈیکولیگل طبّی معائنہ کرے گی جس میں شامل ہے:

- ☆ جسم پرتشدد کے نشانات دیکھنا اور ریکارڈ کرنا یہ بہت ضروری ہے کہ جنسی زیادتی کے دوران مجرم نے جسم پرتشدد کے نشانات، خراشیں، داغ یا جلے ہوئے، ناخنوں سے کھرچنے یا دانتوں سے کاٹنے کے نشانات یا آپ کے جسم کی کوئی ہڈّی ٹوٹی ہو تو میڈیکولیگل آفسر کو وہ ضرور دکھائیں۔ یہ بہت اہم ہے کے وہ تمام شہادتیں جو جنسی زیادتی کے جرم کو ثابت کر رہی ہوں ان کو میڈیکولیگل آفسر دستاویز کی صورت میں محفوظ کرے۔
- ☆ جسم یا کپڑوں پر گرنے والی انسانی رطوبت (Semen deposits) کو جانچ کے لئے ریکارڈ کرلیا جائے۔ جسم کے جس حصّے یا کپڑوں پر انسانی رطوبت (Semen deposits) پایا جاتا ہے اس کو عام طور پر کیمیائی معائنہ کے لئے کیمیائی تجزیاتی آفسر کے آفس بھیج دیا جاتا ہے۔
- ☆ آپ کے حمل کا معائنہ کرے گی اگر آپ تولیدی عمر میں ہیں ۔ ایسی لڑکیوں کے حمل کا معائنہ لازم ہے جو سنِ بلوغت میں ہیں تاکہ پتہ چل سکے کہ جنسی زیادتی نتیجے میں وہ حاملہ تو نہیں ہوگئیں۔ عموماً میڈیکولیگل آفسر حمل کی تصدیق فوراً نہیں کرتیں۔ لہٰذا آپ کو کچھ ہفتوں بعد دوبارہ (کم از کم دو ہفتے) جانا پڑے گا تاکہ حمل کی تصدیق کی جاسکے۔
- ☆ ایسے نشانات کا معائنہ کرنا اور ریکارڈ کرنا جو جنسی اختلاط کی وجہ سے منتقل کرنے والی بیماریوں (STDs) اور جراثیم (STIs) کی طرف اشارہ کریں۔ جنسی زیادتی کی وجہ سے رِحم میں رونما ہونے والی بیماریاں کی جسمانی صحت کے لئے خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔ خاص طور پر

> اگر میڈیکولیگل آفسر آپ کے کپڑے اور دوسری شہادتیں عدالتی جانچ کے لئے کیمیائی ممتحن کے دفتر بھیجے تو ممکن ہے کہ وہ چند دنوں/ہفتوں تک طبّی صداقت نامہ آپ کو نہ دے سکے جب تک کہ عدالتی جانچ کے نتائج نہیں آجائیں۔ اس صورت میں آپ کو کچھ دنوں/ہفتوں بعد ایک تفصیلی رپورٹ مل جائے گی۔

نوعمر لڑکیوں میں خون کا اخراج ان کی موت کا سبب بن سکتا ہے لہٰذا لازم ہے کہ میڈیکولیگل آفسر آپ کا معائنہ اس طرح کرے کہ رِحم میں رونما ہونے والی بیماریوں کے نشانات سامنے آجائیں۔

> یہ بات یاد رکھیے کہ جو کچھ بھی میڈیکولیگل رپورٹ اور FIR میں درج ہے وہ آپ کے مقدمے کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے لہٰذا ضروری ہے کہ اس میں کوئی ایسی بات درج نہ کی گئی ہو جو عدالتی کارروائی کے دوران میں آپ کے مقدمے پر اثرانداز ہوکر اسے کمزور اور دشوار کردے۔

طبّی معائنہ کے بعد میڈیکولیگل آفسر آپ کو اس شہادت کا صداقت نامہ دے گی۔ اس صداقت نامہ کو احتیاط کے ساتھ محفوظ جگہ رکھیں۔ اس کی پڑھنے کے لائق چند نقول بھی بنوالیں۔

ایف آئی آر کیسے درج کرائی جائے

- ☆ اپنا نام، ولدیت، گھر کا مکمل پتہ، واقعہ کی تاریخ، اور وقت لکھ کر لے جائیں۔
- ☆ واقعہ کے مکمل حقائق اور تفصیلات پوری ایمانداری سے درج کریں۔
- ☆ عینی شاہدین کے مکمل کوائف یعنی نام اور ولدیت/زوجیت وغیرہ بھی لکھنا ضروری ہے۔
- ☆ اگر آپ ابھی کمسن ہیں تو اپنے قریبی رشتہ دار یا اپنے قابلِ اعتماد فرد سے درخواست کریں کہ وہ یہ تمام معلومات لکھ دے۔
- ☆ بلا تاخیر یہ تمام اطلاعات اپنے ٹاؤن پولیس آفس میں درج کروائیں۔
- ☆ کوشش کریں کہ جلد از جلد آپ کا طبّی معائنہ ممکن ہو جائے اور ٹاؤن پولیس آفس سے کوئی پولیس عہدیدار آپ کے ساتھ ہو۔
- ☆ اگر ملزم کا نام اور ولدیت کا علم ہے تو متعلقہ حکّام کو بتائیں ورنہ اس کے خدوخال، عمر اور قد وغیرہ کے بارے میں بتا دیں۔
- ☆ آپ کو اگر کوئی زخم آئے ہوں یا ملزم نے کوئی ہتھیار آپ کے خلاف استعمال کیا ہو/دکھایا ہو تو اس کے بارے میں بتائیں۔
- ☆ رپورٹ کے آخر میں اپنے دستخط یا انگوٹھے کا نشان ضرور لگائیں۔
- ☆ زیادتی کرنے والے کے خلاف ثبوت کے لائق کوئی کپڑے آپ کے پاس ہوں تو اس کو بھی پولیس حکّام کے حوالے کر دیں۔
- ☆ یاد رکھیے ایف آئی آر کی ایک کاپی لینا آپ کا حق ہے اور آپ اپنا یہ قانونی حق پولیس حکام سے لینا نہ بھولیں

مفت قانونی راھنمائی اور مشوروں کے لیے ھمارے دفتر میں دفتری اوقاتِ کار کے درمیان سوشیو لیگل آفس/وکیل سے رابطہ کریں

ٹاؤن پولیس آفیسرز آفس ٹیلی فون نمبرز

یہاں کراچی کے 18 ٹاؤن پولیس آفسرز کے فون نمبرز دیے جارہے ہیں تاکہ کسی کیس کو رپورٹ کروانے کے لئے آپ کو متعلقہ ٹاؤن پولیس آفیسر کا نمبر حاصل کرنے میں سہولت رہے:۔

☆ ٹی پی او	بلدیہ ٹاؤن	021-2812190 / 021-2817895
☆ ٹی پی او	بن قاسم ٹاؤن	021-5011711 / 021-5011222
☆ ٹی پی او	کلفٹن ٹاؤن	021-5888898
☆ ٹی پی او	گلشنِ اقبال ٹاؤ	021-9230892
☆ ٹی پی او	گلبرگ ٹاؤن	021-9246162 / 021-9246181
☆ ٹی پی او	گڈاپ ٹاؤن	021-4642971
☆ ٹی پی او	جمشید ٹاؤن	021-9231399
☆ ٹی پی او	کیماڑی ٹاؤن	021-9230223
☆ ٹی پی او	کورنگی ٹاؤن	021-5060782
☆ ٹی پی او	لانڈھی ٹاؤن	021-5043626
☆ ٹی پی او	لیاقت آباد ٹاؤن	021-9231384 / 021-9232064
☆ ٹی پی او	لیاری ٹاؤن	021-2529856
☆ ٹی پی او	ملیر ٹاؤن	021-4511756
☆ ٹی پی او	نیو کراچی ٹاؤن	021-6902271
☆ ٹی پی او	نارتھ ناظم آباد ٹاؤن	021-6631551 / 021-6638101
☆ ٹی پی او	اورنگی ٹاؤن	021-6655900
☆ ٹی پی او	صدر ٹاؤن	021-9205657 / 021-9205658
☆ ٹی پی او	سائٹ ٹاؤن	021-2562352 / 021-2576622
☆ ٹی پی او	شاہ فیصل ٹاؤن	021-9248001-6